شہادت جناب فاطمہ زہرا

کرتی تھی بین زینبؑ نالاں جواب دو   کیسا بپا ہے غم کا یہ ساماں جواب دو
کیوں گھر ہمارا ہو گیا ویراں جواب دو   زینب بہت ہے آج پریشاں جواب دو
خاموش کیوں ہوا ہے میری اماں جواب دو
اماں جواب دو میری اماں جواب دو

کیسی یہ نیند سو گئیں تم ہائے اماں جاں   غافل ہر اک سے ہو گئیں تم ہائے اماں جاں
ڈھونڈھوں کہاں میں کھو گئیں تم ہائے اماں جاں۔ ہم سب سے دور ہو گئیں تم ہائے اماں جاں
کس طرح پائے تم کو یہ نالاں جواب دو
اماں جواب دو میری اماں جواب دو

چہرہ تمہارا زرد ہے اماں میں کیا کروں   اور جسم سارا سرد ہے اماں میں کیا کروں
سینہ میں میرے درد ہے اماں میں کیا کروں   اور سر پہ غم کی گرد ہے اماں میں کیا کروں
دیکھو گی میرا حال پریشاں جواب دو
اماں جواب دو میری اماں جواب دو

یوں شدت جفا سے میری اماں مر گئیں   اعدا کا ظلم سہہ کے میری اماں مر گئیں
کیوں دل نہ میرا تڑپے میری اماں مر گئیں   داغوں پہ داغ اٹھا کے میری اماں مر گئیں

بن ماں کی کر گئیں مجھے اماں جواب دو

اماں جواب دو میری اماں جواب دو

اعدا نے در گرا کے جو توڑی تھیں پسلیاں   محسنؑ کی اس ستم سے گئی بطن میں تھی جاں
صدمے سے کانپ کانپ کے روتی تھیں نیمجاں   داغوں پہ داغ اٹھا کے گئیں ہائے میری ماں

گھٹ گھٹ کے مر گئیں میری اماں جواب دو

اماں جواب دو میری اماں جواب دو

آنکھوں میں پھر رہا ہے تڑپنا وہ آپکا   اور ہائے دل کو تھام کے رونا وہ آپکا
تھامے کلیجہ اشک بہانا وہ آپکا   بیتاب ہائے درد سے ہونا وہ آپکا

کیا چین آ گیا میری اماں جواب دو

اماں جواب دو میری اماں جواب دو

نانا کو یاد کر کے جو روتی تھیں زار زار   بتلاؤ اماں آ گیا کس طرح سے قرار
رونیکو ہائے جاتی نہیں ہو سوئے مزار   کہتی نہیں کہ ہائے میرے بابا غمگسار

کیا مل گیے پیمبر یزداں جواب دو

اماں جواب دو میری اماں جواب دو

دل پر میرے ہے درد کی خراش اماں جاں بدلے تمہارے مرتی میں اے کاش اماں جاں
کس طرح دیکھوں آپکی میں لاش اماں جاں صدمہ سے دل ہوا میرا صد پاش اماں جاں

کیسا یہ داغ دے گییں اماں جواب دو

اماں جواب دو میری اماں جواب دو

اماں تمہارے نازوں کے پالے حسنؑ حسینؑ سر پر وہ غم کی خاک ہیں ڈالے حسنؑ حسینؑ
کس طرح آہ دل کو سنبھالے حسنؑ حسینؑ روتے ہیں دیکھو گیسوؤں والے حسن حسین

اٹھ کر مناتی کیوں نہیں ذیشاں جواب دو

اماں جواب دو میری اماں جواب دو

سر ننگے بیٹھے ہیں میرے مظلوم بابا جاں غم دل پہ سہتے ہیں میرے مظلوم بابا جاں
لاشہ پہ روتے ہیں میرے مظلوم بابا جاں لاشہ اٹھاتے ہیں میرے مظلوم بابا جاں

سونے چلی ہو قبر میں اماں جواب دو

اماں جواب دو میری اماں جواب دو

اماں نہ چھوڑ کر مجھے مرقد میں جایئے مجھکو بھی اپنے ساتھ لحد میں سلایئے
سینہ سے دم نکلنے کو ہے رحم کھایئے اماں نہ جایئے میری اماں نہ جایئے

کیسے جیوؤں میں بیکس و نالان جواب دو

اماں جواب دو میری اماں جواب دو

www.marsiya.com

آواز نہ سناتی ہو تم ہائے اماں جاں　　پہنے کفن کو جاتی ہو تم ہائے اماں جاں
سونے لحد میں جاتی ہو تم ہائے اماں جاں　　سینہ سے نہ لگاتی ہو تم ہائے اماں جاں

کیسے جیے گی زینب نالان جواب دو

اماں جواب دو میری اماں جواب دو

www.emarsiya.com